بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۲ | ۲۶ ماہ ظہور ۱۳۲۳ ہش | ۶ رمضان المبارک ۱۳۶۳ھ | ۲۶ اگست ۱۹۴۴ء | نمبر ۲۰۰

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۲۴ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج ۶ بجے شام بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ کل بخار نہیں ہوا۔ لیکن تا حال گلے کی تکلیف رفع نہیں ہوئی کھانسی بھی ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا کریں ـــــ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو کل جگر کے مقام پر درد ہوا اور نفخ کی تکلیف بھی رہی۔ آج بھی طبیعت ناساز ہے۔ آپ کی صحت کے لئے بھی دعا کی جائے ـــــ صاحبزادہ نسیم احمد سلمہ اللہ تعالےٰ کو کل اسہال کی تکلیف ہو گئی اس وقت افاقہ ہے پوری صحت کیلئے دعا کی جائے۔

ـــــ قادیان ۲۴ ماہ ظہور۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو گزشتہ شب کئی راتوں کے بعد نیند آ گئی۔ اور آج دن میں سر درد کی تکلیف کے سوا حالت نسبتاً بہتر رہی۔ کامل صحت کے لئے دعا کی جائے ـــــ حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے متعلق کل کی اطلاع یہ ہے کہ خون کے دورہ میں کمی ہے۔ مگر ضعف زیادہ ہے دعائے صحت کی جائے ـــــ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب شملہ تشریف لے گئے ہیں ـــــ خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے خیر و عافیت ہے۔

ننگ انسانیت حرکات سے نفرت کا عام اظہار

جلال پور جٹاں میں ایک احمدی خاتون کی لاش کی بے حرمتی کرتے ہوئے بعض لوگوں نے جن ننگ انسانیت حرکات کا ارتکاب کیا۔ ان کا ذکر کرتے ہوئے ہم نے لکھا تھا۔ کہ یہ ساری کی ساری داستان اس قدر الم ناک اور درد انگیز ہے۔ کہ کوئی بھی انسان، خواہ وہ کسی مذہب و ملت کا ہو۔ بشرطیکہ اس میں انسانیت کا ذرہ پایا جائے۔ اسے پڑھ کر غمگین اور افسردہ ہوئے بغیر نہ رہ سکے گا۔ اور اسکے خلاف ملامت اور نفرت کا اظہار کرنا اپنا فرض سمجھے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہو رہا ہے۔ دہلی کے مشہور اور با اثر اخبار "ریاست" نے جس کے ایڈیٹر سردار دیوان سنگھ صاحب ہیں۔ اپنے ۲۱ اگست کے پرچہ میں "احمدیوں کے ساتھ ننگ انسانیت سلوک" کے عنوان سے لکھا ہے۔

"جلال پور جٹاں ضلع گجرات (پنجاب) میں ایک خاتون جو نہایت نیک اور عابدہ تھیں اور جن کا خاندان احمدی ہے کا انتقال ہو گیا۔ اس خاتون کی میت کو دفنانے کے لئے اس کے شوہر مسٹر فخر الدین بی اے نے قبر کا انتظام کیا۔ تو چند مقامی مسلمانوں نے جمع ہو کر کہا۔ کہ مسلمانوں کے قبرستان میں احمدی خاتون کو دفن نہ ہونے دیں گے فخر الدین صاحب نے وہاں کے معززین سے امداد کی درخواست کی۔ مگر کسی نے پروانہ کی۔ آخر پولیس میں رپورٹ کی گئی اور ایک انسپکٹر آیا۔ تو اس کے مقابلہ کے لئے بھی یہ لوگ تیار ہو گئے۔ انسپکٹر نے سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ٹیلیفون کیا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ و ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس معہ پولیس کی مسلح گارد کے موقعہ پر پہنچے۔ تو یہ لوگ جو میت کو دفنانے کی مخالفت کر رہے تھے بھاگ گئے۔ چنانچہ میت دفنائی گئی۔ مگر دس بارہ روز کے بعد ان لوگوں نے پھر اس قبر کو کھودا میت والے صندوق کو کھولا۔ اور لاش پر خشک ٹہنیاں اور کھجور کی چٹائیاں ڈالکر آگ لگا دی۔ جس سے کفن اور میت کا کچھ حصہ جل گیا"۔

حادثہ کو اس طرح مختصر الفاظ میں بیان کرنے کے بعد ریاست نے جو رائے زنی کی ہے۔ اسے پڑھ کر ہر مسلمان کہلانے والے کا سر شرم اور ندامت سے جھک جانا چاہیئے۔ اور جو لوگ اس شرمناک جرم کے مرتکب ہوئے ہیں۔ ان کے اس فعل کے خلاف انتہائی نفرت اور حقارت کا اظہار کرنا چاہیئے۔ اخبار مذکور لکھتا ہے

"کس قدر قابل تعجب اور شرمناک امر ہے۔ کہ ایک قبرستان میں شراب پینے والے حرام کھانے والے۔ قمار باز۔ ڈاکو۔ لٹیرے چور اور شریر و مطعون تو دفن ہو سکتے ہیں مگر نماز روزے کی پابند۔ نیک و پارسا احمدی خاتون کے لئے اس میں کوئی جگہ نہیں۔

جلال پور جٹاں کا یہ واقعہ اس قدر شرمناک اور اسلام اور اسلامی تہذیب کے لئے رسوا کن ہے۔ کہ اس کے خلاف جتنا بھی غم و غصہ کا اظہار کیا جائے کم ہے۔ کیونکہ ایک میت کو آگ لگا کر ان مسلمان کہلانے والوں نے ایک ایسی حرکت کی ہے۔ جس کی صرف غیر ذمہ دار غنڈوں سے توقع کی جا سکتی ہے" ظاہر ہے کہ یہ شرم و ندامت کا سامان مسلمانوں کے لئے ان لوگوں نے مہیا کیا۔ جنہیں مسلمان کہلاتے ہوئے اسلام کی ہوا تک نہیں چھو گئی۔ اور جنہیں معلوم ہی نہیں کہ اسلام نے نہ صرف مسلمانوں کو ایک دوسرے کے ساتھ کس قدر ہمدردی اور رواداری کی تعلیم دی ہے۔ بلکہ غیر مسلموں حتیٰ کہ دشمنان اسلام کے متعلق بھی محبت اور سلوک کی وہ تلقین کی ہے۔ جس کی مثال کوئی اور مذہب پیش نہیں کر سکتا۔ آہ آج مسلمان اس درجہ اسلام سے بے بہرہ ہو چکے ہیں۔ اور ان کی بداخلاقیوں اور بدکرداریوں پر غیر مسلموں کو بھی غم و غصہ کے اظہار کا موقعہ پیش آ رہا ہے۔ اور یہ حقیقت ہے۔ کہ مسلمان کہلانے والوں کا ایک طبقہ اتنا گر چکا ہے۔ کہ اس کی حالت پر جس قدر بھی افسوس کیا جائے کم ہے اور جو بھی رنج و ملال کا اظہار کرے حق بجانب ہے۔

اخبار "ریاست" کے علاوہ معزز معاصر "انقلاب" نے بھی "نفرت انگیز حرکت" کے عنوان سے اپنے ۱۷ اگست کے پرچہ میں لکھا ہے۔ "اس سے بحث نہیں کہ احمدی مسلمان ہیں کہ نا مسلمان اس سے بھی قطع نظر کیجئے کہ وہ احمدی خاتون نہایت نیک اعمال اور پارسا عورت تھی۔ اور اسکی زبان سے کبھی کسی مسلمان کی دلآزاری نہ ہوئی تھی۔ ہم احمدیوں کے پُرجوش مخالفوں سے یہ پوچھنا چاہتے ہیں۔ کہ آیا کسی مسلم یا غیر مسلم متقی یا فاسق کی نعش کو دس دن بعد قبر سے برآمد کر کے جلا دینا اسلام ہے؟ کیا حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین اور مشاہیر ائمہ و علماء و اولیائے اسلام میں سے کسی نے بھی ایسے فعل کو روا رکھا ہے؟ اگر احمدی کافر ہیں۔ تو کیا مسلمانوں کو ان کے متعلق اپنی اسلامی شائستگی کا یہی ثبوت دینا چاہیئے تھا؟ ہم نے "انقلاب" میں نہ کبھی پہلے بحث عقائد چھیڑی ہے۔ نہ اسکے آئندہ روادار ہیں۔ لیکن ہم علمائے اسلام سے یہ استفسار کرنے کا حق تو ضرور رکھتے ہیں۔ کہ آیا جلال پور جٹاں "مومنین قانتین" کی یہ حرکت اسلام اور اس کی شریعت سے کوئی دور کا واسطہ بھی رکھتی ہے؟"

ان الفاظ میں بھی ان لوگوں کی حالت پر جو لاش کی بے حرمتی کرنیکے مرتکب ہوئے جس درد ناک پیرایہ میں آنسو بہائے گئے ہیں۔ وہ ہر شریف مسلمان کے دل کو درد سے بھر دینے والا ہے۔ کیونکہ اس قسم کی حرکات کا ارتکاب کرنے والوں نے اسلام اور بانئ اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بدنام کرنے اور لوگوں کی نظروں سے گرانے کے لئے ذرا بھی شرم و حیا سے کام نہیں لیا۔ ان حالات میں یہی ضروری ہے۔ کہ انکے شرمناک افعال کے خلاف پُرزور

ایڈیٹر ـ غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے شائع کیا

نام دعا کے لئے کب پیش ہونگے؟

اگر آپ نے ابھی تک تحریک جدید کے دور اول کے آخری سال کا وعدہ پورا نہیں کیا تو آپ کو دس سالہ حساب کی تصدیق بھی نہیں ملی ہوگی ۔ اور نہ ہی حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی دستخطی چٹھی ارسال ہوگی ۔ اس لئے آپ پہلی کوشش یہ کریں ۔ کہ اپنا سال دہم کا وعدہ جلد سے جلد پورا کریں ۔ اور اگر ۲۹ رمضان المبارک سے پہلے پہلے پورا کر دیں ۔ تو یہ زیادہ اچھا ہوگا ۔ کیونکہ آپ کی سال دہم کی پوری رقم ملنے پر آپ کا نام حضرت کے حضور دعا کے لئے پیش کر دیا جائے گا ۔ اور آپ حضور کی رمضان المبارک کی مبارک دعاؤں میں شامل ہو جائیں گے ۔ بشرطیکہ ۲۹ رمضان سے پہلے پہلے رقم بھیج دیں ۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

بخاری شریف کا درس

قادیان ۲۴ راگست ۔ یہ خبر خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی ۔ کہ جلد جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب مسجد اقصیٰ میں بخاری شریف کا درس دینا شروع فرمائیں گے ۔ فی الحال یہ درس صبح کی نماز کے بعد ہوا کریگا ۔ بخاری شریف ایک عرصہ سے جناب شاہ صاحب موصوف کے زیر مطالعہ ہے ، اور اس کے ایک حصہ کا آپ اردو ترجمہ بھی فرما چکے ہیں ۔ امید ہے ، کہ شائقین کلام رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم آپ کے بیان فرمودہ حقائق و معارف سے بہرہ اندوز ہونے کی کوشش کریں گے ۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے دو اہم خطبات

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے خطبات مورخہ ۱۶ رجون اور ۱۶ رجولائی ٹریکٹ کی شکل میں شائع کرنے کا اعلان اخبار "الفضل" میں کیا گیا تھا ۔ اور دوستوں سے درخواست کی گئی تھی ۔ کہ اس ٹریکٹ کی جتنی کاپیوں کی انہیں اپنے علاقہ کے لئے ضرورت ہے اس سے مطلع فرمائیں قیمت صرف لاگت کے مطابق چار پانچ آنے فی ٹریکٹ رکھی گئی ہے ۔ اس پر بہت کم احباب کی طرف سے درخواستیں آئی ہیں ۔ اور روپیہ بھی بہت تھوڑا وصول ہوا ہے تاہم یہ ٹریکٹ اب چھپنے کے لئے دیدیا گیا ہے اور عنقریب شائع ہو جائے گا ۔ جہاں جہاں اسکی اشاعت کی ضرورت ہو احباب مطلع فرمائیں تا ان کو شائع ہونے پر یہ ٹریکٹ بھیجا جائے ۔

یہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے وہ خطبات ہیں جن میں سے ایک خطبہ کے بعض الفاظ کے متعلق "پیغام صلح" وغیرہ اخبارات نے یہ جھوٹا پروپیگنڈا شروع کر رکھا ہے ۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ان میں سید الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعوذ باللہ ہتک کی ہے ۔ دوسرا خطبہ وہ ہے جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اس الزام کا جواب دیا ہے ۔

ان خطبات کے علاوہ اور بھی حضور نے اس الزام کے متعلق جو کچھ ارشاد فرمایا اور خطوط کے جواب میں تحریر فرمایا سب یکجائی طور پر اس ٹریکٹ میں شائع کر دیا جائے گا تا اس زہر کا جو دشمن نے پھیلایا ہے کما حقہ ازالہ ہو سکے ۔

چونکہ اخبارات نے وسیع پیمانہ پر اس الزام کا چرچا کیا ہے اس لئے ہمیں بھی اس ٹریکٹ کی بکثرت اشاعت کرنی چاہیئے ۔ تمام درخواستیں مہتمم نشر و اشاعت نظارت دعوت و تبلیغ قادیان کے نام آنی چاہئیں ۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

مولوی محمد علی صاحب کچھ تو فرمائیں!

مولوی محمد علی صاحب کہنے کو تو بہت کچھ کہہ جاتے ہیں ۔ اور زور تقریر میں اتنا بھی محسوس نہیں کرتے کہ جو کچھ ان کے مونہہ سے نکل رہا ہے وہ تہذیب کی حدود کو کس بے دردی سے پامال کر رہا ہے ۔ لیکن جب کسی بات کا ان سے ثبوت طلب کیا جائے تو ان پر ایسی خاموشی طاری ہو جاتی ہے ۔ کہ گویا ان کا وجود ہی کوئی نہیں ۔

اس کی تازہ مثال ہمارا یہ مطالبہ پیش کر رہا ہے ۔ کہ مولوی صاحب نے اپنے ۲۸ رجولائی کے خطبہ جمعہ میں ایک شعر پر اعتراض کرتے ہوئے اور اسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہتک کرنے والا قرار دیتے ہوئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق جو یہ کہا تھا ۔ کہ آپ نے اندر بیٹھ کر یہی سبق دیا تھا ۔ اور اسی کو پڑھ کر شاعر نے یہ شعر کہا تھا ۔ اس کا آپ کے پاس کیا ثبوت ہے ۔ ہم اس وقت تک مولوی صاحب کو اسطرف کئی بار توجہ دلا چکے ہیں ۔ مگر وہ بالکل خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں ۔ مہربانی کر کے مولوی صاحب یا تو اپنے اس ادعا کا ثبوت پیش کریں ۔ یا پھر اعتراف کریں کہ انہوں نے جو کچھ کہا ، غلط کہا ، بلا ثبوت کہا اور بلا علم کہا ۔

صاحبزادی امۃ الوکیل کی تشویشناک حالت

قادیان ۲۴ راگست ۔ کل صاحبزادی امۃ الوکیل کا اپریشن ہو گیا ۔ سر کی ہڈی میں سوراخ کر کے اندر سے زخم کا مواد نکالا گیا ہے ۔ جس میں امتحان پر زہریلے جراثیم پائے گئے ۔ حالت تشویشناک ہے اور دعا کی سخت ضرورت ۔ آج صبح کی گاڑی سے سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ اور بیگم نواب محمد عبد اللہ خانصاحب صاحبزادی موصوفہ کو دیکھنے کیلئے لاہور تشریف لے گئی ہیں ۔

مکرم خادم صاحب کی علالت

لاہور ۲۲ راگست ۔ خدا تعالےٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس نے محض اپنے فضل اور رحم سے صحت عطا فرمائی ۔ بخار اب کئی دنوں سے بالکل اتر چکا ہے ۔ گو حالت میں ابھی تک نمایاں تبدیلی تو نہیں ۔ مگر پہلے سے افاقہ ضرور ہے ۔ الحمد للہ ۔ کمزوری ابھی تک بہت زیادہ ہے ۔ دیگر عوارض مثلاً جگر کی خرابی اور قوت ہاضمہ وغیرہ کی بھی ابھی مکمل طور پر اصلاح نہیں ہوئی ۔ احباب درد دل سے صحت کاملہ کے لئے دعا کریں ۔ خاکسار ملک فیض الرحمٰن فیضی

اسلامی انقلاب

اسلام دنیا کے علم ، اس کے فکر و فلسفہ ، مذہب و سیاست ، اخلاق و تمدن ، معاشرت و اقتصادیات ، ثقافت و تہذیب ہر چیز کو بدل کر نیا آسمان و نئی زمین پیدا کرنا چاہتا ہے ۔ اور یہ فرض احمدی نوجوانوں کے بار دوش کیا گیا ہے ۔ اس لئے ہر احمدی کو اپنے فرض کو صحیح طور پر سمجھنے کے لئے کتاب "انقلاب حقیقی" کا مطالعہ نہایت ضروری ہے جو خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے مورخہ ۸ ر اخاء ۱۳۲۳ (اکتوبر ۱۹۴۴) کو ہونے والے امتحان کیلئے بطور نصاب مقرر کی گئی ہے ۔ قائدین مجالس کا فرض ہے ۔ کہ تمام اراکین کو اس نہایت اہم کتاب کے

ہر قسم کا چندہ وصول ہوتے ہی بھیج دینا چاہیئے

دیکھا گیا ہے کہ بعض اوقات احباب اس غرض سے رقوم چندہ رکھ چھوڑتے ہیں ۔ کہ زائد فراہمی کرنے پر اکٹھی ارسال کر دی جائیں گی ۔ اس طریق سے روپیہ بر وقت نہ پہنچنے سے مرکزی کاموں میں چونکہ سخت حرج واقع ہوتا ہے ۔ اس لئے عہدہ داران مقامی کو توجہ دلائی جاتی ہے ۔ کہ ہر ماہ کی بیس تاریخ سے پہلے ایسی تمام رقوم بلا توقف مرکز میں بھجوا دیا کریں ۔ تاکہ بیس تاریخ تک پہنچ جائیں ۔ اور امیر یا پریذیڈنٹ کا فرض ہوگا ۔ کہ اس بات کی کڑی نگرانی رکھیں ۔ کہ تمام جمع شدہ روپیہ قواعد کے مطابق امین یا محاسب کے پاس جمع رہے ۔ اور بلا توقف باقاعدگی کے ساتھ مرکز میں بھیجا جائے ۔

ناظر بیت المال

حضرت کرشن اوّل علیہ السلام کی تعلیم کی چند باتیں

حضرت کرشن علیہ السلام کی تعلیم کو اصلی رنگ میں اور تفصیل کے ساتھ پیش کرنے والی آج کوئی کتاب روئے زمین پر نہیں ملتی۔ ہاں انہوں نے جنگ مہابھارت کے وقت جو چند نصیحتیں ارجن جی کو کی تھیں۔ اور وہ کسی نے جمع کر کے گیتا نام سے مشہور کر دیں۔ وہ ملتی ہیں۔ انہیں دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی تعلیم بھی باقی انبیاء جیسی ہی تھی۔ اس وقت بطور نمونہ چند باتیں آپ کی تعلیم میں سے درج کی جاتی ہیں۔

اوتار کے معنے

ممکن ہے بعض دوستوں کو یہ شبہ ہو کہ وہ تو اوتار کہلاتے تھے انہیں نبی کیونکر کہا جا سکتا ہے۔ سو یاد رہے کہ اوتار کے معنے نبی کے ہی ہیں۔ لفظ "اوتر" مصدر (جو کہ او اُپسرگ اور تری مصدر سے مل کر بنا ہے) سے بنتا ہے۔ جس کے معنے نازل ہونا کے ہیں۔ اور "اوتار" کے معنے نازل کیا ہوا ہیں۔ اور یہ بالکل سچ اور مسلم شدہ امر ہے کہ سب نبی خدا کی طرف سے ہی نازل ہوتے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ قد انزل اللہ الیکم ذکراً رسولاً (سورہ طلاق پارہ ۲۸) کہ ہم نے رسول عربی کو تمہاری طرف نازل کیا ہے۔ پس رسول نازل کیا ہوا ہوتا ہے اور بالکل یہی مطلب اوتار کا ہے۔ اور یہ بھی زبردست ثبوت ہے اس بات کا کہ حضرت کرشن نبی تھے۔ اب آپ کی تعلیم کی چند باتیں ملاحظہ ہوں۔

پہلی بات

ہر نبی جو اپنے وقت میں کسی قوم یا ملک کی اصلاح کے لئے آیا۔ اس نے اس وقت کے سبھی فرقوں کو باطل قرار دے کر صرف اپنی راہ یعنی قبول کرنے والوں کو صراط مستقیم پر قرار دیا۔ اور آپ نے بھی یہی فرمایا۔ چنانچہ گیتا ادھیائے ۱۸ اشلوک ۶۶ میں آتا ہے۔ "اے ارجن سب مذاہب کو چھوڑ کر صرف میری ہی پناہ میں آ۔ یعنی میری باتوں پر عمل کر میں تجھے سب گناہ کے طریقوں سے نجات دونگا۔ تو بالکل غمگین نہ ہو۔"

اسی مضمون کے اور بھی کئی شلوک گیتا میں ملتے ہیں۔ جو لوگ کرشن ثانی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق کہتے ہیں۔ کہ آپ نے آکر سب لوگوں کو گمراہ قرار دے دیا۔ انہیں اس شلوک پر غور کرنا چاہیئے۔

دوسری بات

ہر نبی نے محرف و مبدل کتب کو ناقابل عمل قرار دے کر ان پر عمل کرنے سے لوگوں کو روکا۔ حضرت کرشن نے بھی ویدوں میں تحریف دیکھ کر فرمایا۔ "اے ارجن! موجودہ وید شرک کی غیر باتوں سے بھرے پڑے ہیں۔ تو ان باتوں سے بالکل الگ ہو جا۔ اور یہ حقیقت ہے۔ کہ موجودہ ویدوں کی خدا پرست انسان کو اتنی ضرورت ہے۔ جتنی اچھا بڑا کھلا تالاب مل جانے پر چھوٹے سے پانی کے گڑھے کی انسان کو ضرورت رہتی ہے۔" (گیتا ادھیائے ۲ شلوک ۴۵، ۴۶)

یعنی آپ نے ویدوں کو ناقابل عمل قرار دے دیا۔

تیسری بات

ہر نبی نے توحید کو سب سے بہتر اصول اور ذریعہ نجات اور خدا کو واحد معبود قرار دیا ہے۔ حضرت کرشن نے بھی یہی کہا۔ ملاحظہ ہو گیتا ادھیائے ۱۸ اشلوک ۴۶ "وہ خدا جس نے سب مخلوق کو پیدا کیا ہے اور جو ہر جگہ موجود ہے۔ محض اس ایک کی عبادت کر کے انسان حقیقی کامیابی یعنی نجات پا سکتا ہے۔" "اے ارجن تو پوری طرح اسی ایک خدا کی پناہ میں آ محض اسی کی مہربانی سے تو دائمی نجات پائیگا" (شلوک ۶۲)

"اے ارجن جن خدا پرستوں (رشیوں) نے شرک کو بالکل چھوڑا۔ اس کے باعث وہ گناہوں سے پاک ہو گئے۔ اور دنیا سے ہمدردی کرتے رہے۔ انہوں نے ہی حقیقی نجات یعنی خداوند عالم کو پایا تھا" (ادھیائے ۵ شلوک ۲۵)

چوتھی بات

ہر جلالی نبی نے اپنے وقت کے ظالم اور جابر انسانوں کا تلوار سے مقابلہ کیا۔ جو ہدایت کے دشمن تھے۔ اور مخلوق خدا پر ظلم کرنے والے تھے۔ چونکہ حضرت کرشن بھی جلالی نبی تھے۔ اس لئے انہوں نے بھی ایسا ہی کیا۔ ان کے زمانے میں راجہ دریودھن کے بیٹے جن کو کورو کہا جاتا ہے۔ ظلم و ستم میں بہت بڑھے ہوئے تھے۔ انہی کے ظلم کے باعث وہ جنگ ہوئی جسے جنگ مہابھارت کہا جاتا ہے۔ اس میں ۱۸ دن میں ۳۵ لاکھ انسان مارے گئے تھے۔ جب یہ جنگ ہونے لگی تو ارجن نے یہ دیکھ کر ہمارے حریف ہمارے رشتہ دار ہیں جنگ کرنے کا ارادہ ترک کر دیا۔ اس وقت حضرت کرشن اول نے انہیں فرمایا۔ "اے ارجن اپنے آپ آئے ہوئے اور جنت کے کھلے ہوئے دروازے ایسی جنگ کو تو قسمت والے اور دنیا کے بہادر لوگ ہی پا سکتے ہیں۔ پس یاد رکھ اگر تو یہ مذہبی جنگ (دھرم یدھ) نہ کریگا تو تو بے مذہب ہوگا اور گنہگار ہوگا۔ یہ بھی یاد رکھ اگر تو اس جنگ میں مارا گیا۔ تو سیدھا جنت کو جائیگا۔ اور اگر جیت گیا۔ تو بادشاہ بنکر حکومت کا آرام حاصل کریگا۔ اس لئے اٹھ اور تیار ہو کر لڑائی کر۔" (ادھیائے ۲ شلوک ۳۲، ۳۳، ۳۷)

آگے ملاحظہ ہو ادھیائے ۸ شلوک ۷ "اے ارجن تو ہر وقت (اس جنگ میں) مجھے یاد کر۔ اور جنگ کر۔ اس کا ذمہ وار میں ہوں۔ تو یہ جنگ کرنے سے یقیناً میری طرح ہی نیک بن جائیگا۔"

آگے ادھیائے ۱۱ شلوک ۳۳ میں آتا ہے۔ "اے ارجن اٹھ اور جنگ کر کے دشمنوں کو جیت کر عزت حاصل کر اور پھر حکومت سے فائدہ اٹھا۔ یہ تیرے دشمن تو میں نے ہی تباہ کر دیئے ہیں (بلکہ ان کو تو پہلے ہی تباہ شدہ سمجھ) تو اس میں محض بہانہ بن جا۔ اور دوسرے بھیشم، جیدرتھ، کرن (یہ سب نام ہیں) اور باقی سب بہادر دشمنوں کو مار۔ وہ تو میرے ہی مارے ہوئے ہیں۔ میرے مارے ہوؤں کو تو مار اور کوئی غم نہ کر۔ تو اس جنگ میں یقیناً فتح پائیگا"۔ اور کئی شلوک اسی مضمون کے ہیں۔ چنانچہ حضرت کرشن جی کی ہی نصیحت اور تاکید سے ہی جنگ مہابھارت ہوئی۔ جسکے کرانے والے وہی مقدس انسان تھے۔

پانچویں بات

ہر نبی نے خدا تعالےٰ کو رب العالمین قرار دیتے ہوئے یہ تسلیم کیا کہ جب دنیا میں گمراہی کا دور دورہ ہو۔ تو وہ مومنوں کی ہدایت کے لئے کسی نبی کو بھیجتا ہے۔ اور آئندہ بھی بھیجی کرے گا۔ چنانچہ آپ بھی اس بات کے قائل تھے۔ گیتا ادھیائے ۴ شلوک ۸، ۹ میں آتا ہے "اے ارجن جب جب بھی ایمان دنیا سے کم ہو جاتا ہے۔ اور بے ایمانی بڑھ جاتی ہے۔ میں زمانہ میں ہی آتا ہوں۔ اور ہر یگ کے نیک لوگوں کی حفاظت اور بدوں کو تباہ کرنے کے لئے اور ایمان کو قائم کرنے کے لئے میں آتا ہوں۔ مجھ سے پہلے بھی کئی آدمی غصہ وغیرہ بُری عادات کو ترک کر کے اور میری معرفت حاصل کر کے میرے جیسے بن چکے ہیں۔ یعنی مجھ سے پہلے بھی کئی لوگ اوتار (نبی) ہوئے اور آئندہ بھی ہونگے۔"

یہ پیشگوئی آپ نے بیان فرمائی۔ آپ جلالی کرشن تھے۔ آپ کے بعد اس یگ میں دوسرا کرشن جمالی نبی ہو کر قادیان میں آیا۔ جس نے آکر وہی کام کئے۔ جنکی خبر حضرت کرشن اول گیتا میں دے گئے تھے۔

خاکسار چتروویدی
ناصرالدین عبداللہ

احمدیوں کا اسلام اور دینی خدمات

آجکل چند ایک متعصب اخبارات لکھ رہے ہیں کہ احمدی مسلمان نہیں۔ ذیل میں اخبار "زمیندار" کے وہ پرانے حوالے نقل کئے جاتے ہیں۔ جن میں احمدیوں کو مسلمان اور ان کی اسلامی دینی خدمات پر مسلمانوں کو فخر کرنے کی تلقین کی ہے۔ چنانچہ لکھا ہے۔

(۱) "مسلمانان جماعت احمدیہ اسلام کی انمول خدمت کر رہے ہیں۔ جو ایثار، کمربستگی، نیک نیتی اور توکل علی اللہ ان کی جانب سے ظہور میں آیا ہے۔ وہ اگر ہندوستان کے موجودہ زمانہ میں بے مثال نہیں تو بے اندازہ عزت اور قدردانی کے قابل ضرور ہے۔ جہاں ہمارے مشہور پیر اور سجادہ نشین حضرات

ریویو

"حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ"

نیو بک سوسائٹی پوسٹ بکس ۱۴۷ لاہور نے صوبہ پنجاب کے معروف و مشہور مسلمان لیڈروں کے حالات انگریزی میں شائع کرنے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ اس سلسلہ میں سوسائٹی مذکور نے آنریبل چودہری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب سے درخواست کی کہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حالات تحریر فرمادیں۔ اس درخواست کو منظور فرماتے ہوئے۔ جناب چودہری صاحب نے جو مضمون لکھا۔ اُسے سوسائٹی مذکورنے "حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ" کے نام سے شائع کیا ہے۔ اور ٹائٹل پیج کے اندرونی صفحات پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ حضرت خلیفۂ اوّل رضی اللہ تعالےٰ عنہ اور جناب چودہری صاحب موصوف کی تصاویر بھی دی ہیں۔ حجم ۴۰ صفحات قیمت عہ رکھی گئی ہے۔

جناب چودہری صاحب موصوف نے اس کتاب میں دریا کو کوزہ میں نہیں۔ بلکہ سمندر کو چھوٹی سی پیالی میں لانے کی کوشش کی ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ ان کی خداداد قابلیت اور حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ذات والا صفات سے غیر معمولی عقیدت نے اس تحریر میں خاص شان پیدا کر دی۔ اور اسے غیر معمولی طور پر مؤثر بنا دیا ہے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مختصر تاریخ۔ موجودہ زمانہ میں اسلام کی حالت زار۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جذبۂ خدمت اسلام۔ آپ کی بعض پیشگوئیاں بالخصوص پسر موعود کے متعلق آپ کی پیشگوئیاں حضور علیہ السلام کے دعاوی۔ آپ کی وفات کے بعد خلافت اولیٰ کا قیام۔ اور خلیفۂ اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے بعد حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کا خلیفہ مقرر ہونا۔ اہل پیغام کی مخالفت۔ اور اس مخالفت کے باوجود حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامیابی۔ سلسلہ احمدیہ کی موجودہ تنظیم۔ مرکزی ادارے حضور ایدہ اللہ کے عہد مبارک میں بیرونی ممالک میں احمدیہ مشنوں کا قیام۔ ۱۹۳۴ء میں جماعت کی شدید مخالفت کا طوفان اور تحریک جدید۔ دور حاضرہ کے سیاسی اور اقتصادی مسائل کے متعلق حضور ایدہ اللہ کے خیالات وغیرہ وغیرہ امور کے متعلق مختصر مگر جامع اور کافی روشنی ڈالی ہے۔

کتاب کے شروع میں پبلشر مسٹر این۔ بی سین نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کی تصنیف "تحفہ شہزادہ ویلز" سے احمدیت کے عقائد کے متعلق بعض اقتباسات درج کئے ہیں۔ یہ کتاب دراصل "Punjab Eminent Muslims" کا ایک حصہ ہے۔ جو علیحدہ شائع کر دیا گیا ہے۔ پوری کتاب بھی عنقریب تیار ہونیوالی ہے۔ جیسا کہ پبلشر نے لکھا ہے۔ اس حصہ کا اردو ترجمہ بھی جلد شائع ہوگا۔ اس کتاب میں جو فوٹو دئے گئے ہیں وہ نمایاں اور صاف صورت میں نہیں امید ہے کہ اگلی کتاب میں فوٹو زیادہ بہتر صورت میں دئے جائیں گے پبلشر صاحب قابل شکریہ ہیں۔ اور کتاب انگریزی دان طبقہ کیلئے بہت مفید ہے۔

۳۔ اجلاس ہذا حکومت پر زور اپیل کرتے ہیں کہ ان فتنہ پرداز لوگوں کو جنہوں نے جلال پور جٹاں میں ظلم اور شرارت کو انتہا تک پہنچا دیا ہے۔ ان کے خلاف ضروری کارروائی کرے۔ عبدالرزاق زعیم

جماعت احمدیہ شام چوراسی

کوچہ حرب دیال اور شام چوراسی کے احمدی احباب کی مشترکہ انجمن احمدیہ کا ایک اجلاس ۲۱ر اگست زیر صدارت چودہری نور محمد صاحب وائس پریذیڈنٹ منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل تجاویز اتفاق رائے سے منظور کی گئیں:۔

۱۔ یہ اجلاس جلال پور جٹاں کے غیر احمدی ملّا اور اس کے ساتھیوں کے خلاف نفرت کا اظہار کرتا ہے۔

۲۔ یہ اجلاس افسران پولیس ضلع گجرات۔ اور ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر گجرات کو توجہ دلاتا ہے۔ کہ اس افسوسناک واقعہ سے لاکھوں احمدیوں کے دل مجروح ہوئے ہیں۔ مجرمین کو جلد از جلد گرفتار کرکے کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

خاکسار عبدالحکیم سکرٹری۔

جلال پور جٹاں کے شرمناک ظلم وستم کے متعلق احمدی جماعتوں کی قراردادیں

جماعت احمدیہ جموں

۱۸ر اگست ۴۴ء بعد نماز جمعہ انجمن احمدیہ جموں کا غیر معمولی جلسہ مسجد احمدیہ میں زیر صدارت خلیفہ عبدالمنان صاحب بی۔ اے۔ بی ایس سی منعقد ہوا جس میں جلال پور جٹاں ضلع گجرات میں جن لوگوں نے ہمارے ایک مظلوم بھائی فخر الدین صاحب بی۔ اے کی مرحومہ بیوی کی نعش کو پبلک قبرستان میں دفن کرنے سے مسلسل ۳۴ گھنٹہ روکے رکھا۔ اور پھر حکام کی حفاظت میں دفن کئے جانے کے تیرہ دن بعد مرحومہ کی پختہ قبر اکھیڑ کر نعش کو آگ لگا دی۔ ان کے خلاف باتفاق رائے قرار پایا کہ :۔ یہ انجمن ان لوگوں کی حرکات کو غم وغصہ کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور حکومت پنجاب سے مطالبہ کرتی ہے۔ کہ مجرمین کو جلد از جلد سخت سزا دی جائے۔ ایوب شاہ سکرٹری امور عامہ

جماعت احمدیہ فیروز پور

۲۰ر اگست بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ فیروز پور شہر میں زیر صدارت جناب پیر اکبر علی صاحب ممبر پنجاب اسمبلی و امیر جماعت احمدیہ ضلع فیروز پور ایک خاص جلسہ کرکے مندرجہ ذیل امور بہ اتفاق رائے منظور ہوئے۔

۱۔ جلال پور جٹاں میں ایک مولوی کے اشتعال دلانے پر ایک احمدی خاتون کی لاش کی بے حرمتی کی گئی ہے۔ اس پر اظہار افسوس کرتے ہوئے صوفی محمد رفیع صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ اور ان کے لڑکے کی خدمت میں صبر کرنے اور مرحومہ کی فوتیدگی پر بلندی درجات کے لئے دعا کی گئی۔

۲۔ جناب ڈپٹی کمشنر بہادر گجرات کی خدمت میں مؤدبانہ التماس کی جاتی ہے۔ کہ وہ انصاف کو ہاتھ سے نہ جانے دیں اور ان درندوں کو جنہوں نے ایسی وحشیانہ حرکت کی ہے اور قانون کو اپنے ہاتھ میں لے کر یہ وحشیانہ کام کیا ہے۔ ان کو گرفتار کرکے سخت سزا دلائی جائے۔ کہ آئندہ کے لئے دوسروں کو سبق حاصل ہو۔ محمد دین نائب امیر جماعت احمدیہ

جماعت احمدیہ انبالہ شہر

جماعت احمدیہ انبالہ شہر کا ایک اجلاس ۱۸ر اگست ۴۴ء مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا جس میں جلال پور جٹاں کے نہایت افسوسناک اور رنجیدہ واقعات کے متعلق اظہار بیزاری اور نفرت کیا گیا۔ اور ذمہ وار حکام کو توجہ دلائی گئی۔ کہ ایسے بزدل اور بے رحم ظالموں کو خاطرخواہ سزا دلا کر ایسے واقعات کا سدّباب کیا جائے۔ خاکسار عبدالرحمٰن امیر جماعت احمدیہ انبالہ شہر۔

خدام الاحمدیہ پہاڑ گنج دہلی

۱۸ر اگست۔ خدام الاحمدیہ حلقہ پہاڑ گنج دہلی کا ایک نہایت اہم اجلاس زیر صدارت چودہری محمد اسمٰعیل صاحب بقاپوری زعیم حلقہ منعقد ہوا۔ جس میں صدر نے جلالپور جٹاں کے افسوسناک حادثہ کو مختصرًا بیان کرتے ہوئے مندرجہ ذیل ریزولیشن پاس کیا۔ جو بالاتفاق منظور ہوا:۔ "خدام الاحمدیہ حلقہ پہاڑ گنج دہلی کا یہ اہم اجلاس اس المناک حادثہ اور انسانیت سوز ظلم کے خلاف شدید ترین نفرت کا اظہار کرتا ہے۔ جو چند ظالموں کی وحشت، سنگدلی اور قساوت قلبی سے جلال پور جٹاں ضلع گجرات میں ایک احمدی خاتون کی نعش کو قبر اکھاڑ کر جلانے پر وقوع پذیر ہوا۔ اور افسران بالا خصوصًا D.C. اور S.P. گجرات سے درخواست کرتا ہے۔ کہ اس سلسلہ میں ظالموں خصوصًا مولوی لطف اللہ سرحدی خطیب جامعہ مسجد جو اس شرارت کا بانی مبانی تھا۔ کو کیفر کردار تک پہنچا کر مظلوموں کی فریاد رسی کریں۔ اور حکومت برطانیہ کے عدل وانصاف کو برقرار رکھیں۔ نیز مرحومہ کے رشتہ داران خصوصًا میاں فخر الدین صاحب بی۔ اے اور صوفی محمد رفیع صاحب کیلئے دکھے ہوئے دلوں کے ساتھ دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ قرار پایا۔ کہ اس ریزولیشن کی نقول جناب گورنر صاحب پنجاب۔ D.C. اور S.P. گجرات۔ میاں فخر الدین صاحب بی۔ اے اور اخبار "الفضل" قادیان کو بھیجی جائیں۔ خاکسار سمیع اللہ خان سکرٹری خدام الاحمدیہ حلقہ پہاڑ گنج دہلی

خدام الاحمدیہ شیخوپورہ

ہم تمام ممبران مجلس خدام الاحمدیہ ۲۰ر ظہور ۱۳۲۳ ہش کے

لنڈن ۲۴ اگست - جرمنی کا ایک اور ساتھی لڑائی سے الگ ہو گیا - بخارسٹ ریڈیو سے شاہ مائیکل کا ایک فرمان براڈکاسٹ کیا گیا ہے کہ رومانیہ نے روس کے خلاف لڑائی بند کر دی ہے اور اب وہ برطانیہ و امریکہ کا بھی دشمن نہیں رہا - اتحادیوں نے اسے آزادی کا پورا یقین دلایا ہے - شاہی فرمان میں کہا گیا ہے کہ جو کوئی اس فیصلہ کی مخالفت کرے گا - رومانوی قوم اور فوجیں اس کا مقابلہ کریں گی - اس اعلان کے ساتھ ہی رومانیہ میں نئی گورنمنٹ کے قیام کا بھی اعلان کر دیا گیا ہے - نئی گورنمنٹ نے پہلا کام یہ کیا ہے کہ [illegible] ۱۹۳۸ء سے لے کر اب تک کے تمام سیاسی [illegible] کو رہا کر دیا ہے - اور نظر بندوں کے سب کیمپ توڑ دیئے ہیں اور سب نظر بند آزاد کر دیئے -

لنڈن ۲۴ اگست - روسی فوجیں وسطی رومانیہ میں برابر آگے بڑھ رہی ہیں - اور تین اہم مقامات پر قبضہ کر چکی ہیں - اب وہ ڈینیوب کے ڈیلٹا سے بالیس میل دور ہیں - پولینڈ میں روسیوں نے کراکو سے ساٹھ میل مشرق میں ایک اہم ریلوے جنکشن اور سڑکوں کے مرکز پر قبضہ کر لیا ہے - ریگا کے شمال میں بھی روسی فوجوں نے اپنے مورچے سنبھال لئے ہیں -

لنڈن ۲۴ اگست - پیرس کے لوگ آزادی کی خوشیاں منا رہے ہیں - اور پیرس کے شمال مغرب میں سائن پر جرمن فوج کی حالت خراب سے خراب تر ہوتی جا رہی ہے - اور اتحادی فوجیں [illegible] کے نیچے نیچے دستوں پر برابر دباؤ ڈالتی جا رہی ہیں - جنوبی فرانس میں مارسیلز کی بندرگاہ بھی دشمن سے چھین لی گئی ہے - جو فرانس کی سب سے بڑی بندرگاہ اور پیرس کے بعد فرانس کا سب سے بڑا شہر ہے - طولون سے جرمنوں نے نکل جانے کی سر توڑ کوشش کی مگر اتحادیوں نے اس میں انہیں کامیاب نہ ہونے دیا - فرانس میں پیرس کے نواح میں کچھ ہندوستانی جنگی قیدی بھی تھے - جو اب فرانسیسی محبان وطن کے ساتھ مل کر جرمنوں سے لڑ رہے ہیں -

کانڈی ۲۴ اگست - ٹڈیم روڈ پر جو جاپانی پیچھے ہٹ رہے ہیں - اتحادی فوج ان کو ایک طرف چھوڑ کر آگے نکل گئی ہے - دشمن کے بہت سے سپاہی مار دیئے گئے - اور بہت سا سامان تلف کیا گیا -

دہلی ۲۴ اگست - حکومت ہند کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ بنگال کو ۶۵ ہزار پونڈ کونین اور ہیضہ کے انسداد کے لئے [illegible] اور یہ ذخیرہ بھیجا گیا ہے [illegible]

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۴ اگست - الجیرز ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے - کہ جنوبی فرانس میں امریکن فوج نے گرینوبل اور چند دیگر شہروں پر بھی قبضہ کر لیا ہے - اور اب وہ اٹلی کی سرحد سے صرف گیارہ میل دور ہیں - یہ شہر فرانس کے جنوبی کنارے سے ۲۰۰ میل پر واقع ہیں -

واشنگٹن ۲۴ اگست - امریکن وزیر خارجہ ان دنوں جنگ کے بعد قیام امن کے لئے سکیمیں مرتب کر رہے ہیں - امریکہ کی یہودی کمیٹی نے ان سے مطالبہ کیا ہے کہ صلح کے شرائط میں یہ بات شامل کی جائے کہ دنیا بھر میں یہودیوں کو مساوی حقوق دیئے جائیں -

لنڈن ۲۴ اگست - بلغاریہ کے وزیر خارجہ نے پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ بلغاریہ اتحادیوں کے ساتھ صلح کرنے کے لئے بالکل تیار ہے

لنڈن ۲۴ اگست - سوئٹزرلینڈ کی حکومت نے وشی سے اپنا سفیر واپس بلا لیا ہے مارشل پیٹاں نے اعلان کیا ہے - کہ وہ وشی کو چھوڑنے پر مجبور رہے -

لنڈن ۲۴ اگست - رائٹر کی اطلاع ہے کہ اس خبر میں کوئی صداقت نہیں ہے کہ سر جیمز گرگ ہندوستان کے وائسرائے بن کر آ رہے ہیں - اور لارڈ ویول کو آزاد شدہ یورپ کے نظم و نسق میں کوئی اعلیٰ فوجی عہدہ دیا جائے گا -

سکندریہ ۲۴ اگست - عراق کا نو سالہ بادشاہ جو بغرض سیاحت یہاں آیا ہوا ہے کار کے ایک حادثہ میں معمولی طور پر زخمی ہو گیا -

لنڈن ۲۴ اگست - سیاسی حلقوں کا بیان ہے کہ پولینڈ کے معاملہ نے روس اور برطانیہ میں شدید اختلافات پیدا کر دیئے ہیں - اور یہ معاملہ خطرناک صورت اختیار کر رہا ہے - واشنگٹن کی خبروں سے پایا جاتا ہے کہ امریکہ کے سرکردہ لوگ چاہتے ہیں کہ بہت سے برطانی جزائر پر امریکہ کا قبضہ ہو جائے - کرۂ ارض کے مغربی نصف کی حفاظت کے لئے ان کی رائے میں ان جزائر پر امریکہ کا قبضہ ہونا ضروری ہے - وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ جب امریکہ ان جزیروں کے لئے اپنا خون بہا رہا ہے - تو کوئی وجہ نہیں کہ جنگ کے بعد یہ برطانیہ کو دے دیئے جائیں

بڑودہ ۲۴ اگست - گزشتہ سال مہاراجہ بڑودہ نے سیتا دیوی سے دوسری شادی کی تھی اس واقعہ سے سارے ملک کے ہندوؤں میں اضطراب پیدا ہو گیا تھا - اب سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ سیتا دیوی کو مہارانی قرار دیا گیا ہے - سیتا دیوی بھی ایک والیٔ ریاست کی لڑکی ہے -

لنڈن ۲۴ اگست - جرمن بلغاریہ کے تمام حصوں سے اپنی فوجیں نکال رہے ہیں - یہ بھی خبر ہے کہ بلغاروی حکومت نے مارشل ٹیٹو کے پاس ایک وفد بھیجا ہے - جو یوگوسلاویہ سے بلغاروی فوج کو واپس لانے کے متعلق بات چیت کرے گا -

نیویارک ۲۴ اگست - امریکن کیمیکل سوسائٹی میں تقریر کرتے ہوئے ہارورڈ یونیورسٹی کے دو پروفیسروں نے کہا کہ وہ تارکول سے کونین حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں - انہوں نے ۱۵ مشکل کیمیاوی مرحلوں کو طے کرنے کے بعد تارکول سے کونین تیار کی ہے - ان میں سے ایک کی عمر ۲۷ سال اور دوسرے کی ۲۶ سال ہے - انہوں نے اعلان کیا کہ وہ پانچ پونڈ تارکول سے ۱/۲ اونس کونین حاصل کر سکتے ہیں -

لنڈن ۲۴ اگست - ستمبر ۱۹۳۸ء میں ہٹلر اور مسٹر چیمبرلین سابق وزیر اعظم برطانیہ میں جو معاہدہ چیکوسلواکیہ کے بارے میں ہوا تھا - اسے چیکوسلواکیہ کی حکومت مقیم لنڈن نے منسوخ کرنے کا اعلان کر دیا ہے -

لاہور ۲۴ اگست - معلوم ہوا ہے کہ مولوی عبید اللہ سندھی صاحب کل صبح فوت ہو گئے آپ مارچ ۱۸۷۲ء میں ضلع سیالکوٹ کے ایک سکھ خاندان میں پیدا ہوئے - اور سولہ سال کی عمر میں مسلمان ہو گئے - تحریک ہجرت میں آپ افغانستان چلے گئے تھے - اور وہاں سے روس اور ترکی میں کئی سال قیام رکھنے کے بعد مارچ میں واپس ہندوستان آ گئے تھے - آپ کی وفات دین پور ریاست بہاولپور میں بعمر ۷۲ سال ہوئی ہے -

بمبئی ۲۴ اگست - ڈاکٹر مونجے نے ایک بیان میں ہندو نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ اگر وہ ہندو قوم کو تباہی سے بچانا چاہتے ہیں تو گاندھی جی کو مسٹر جناح کے ساتھ ملاقات کرنے سے باز رکھیں

لاہور ۲۴ اگست - معلوم ہوا ہے کہ سی آئی ڈی نے سردار شوکت حیات خان کے خلاف دوبارہ تحقیقات شروع کر دی ہے - اور کئی گواہوں کے بیانات قلمبند کئے ہیں - یہ بھی کہا جاتا ہے کہ مقدمہ چلانے کی منظوری حکومت ہند سے حاصل کی جا چکی ہے -

لنڈن ۲۴ اگست - محبان وطن فرانسیسی دستوں کے کمانڈر جنرل کوئینگ نے اعلان کیا ہے کہ وطن پرست فرانسیسی فرانس کے چودہ اضلاع پر قبضہ کر چکے ہیں - اور شمالی و جنوبی فرانس میں لڑنے والی اتحادی فوجوں سے تعلق پیدا کر چکے ہیں - جنرل کوئینگ کو جنرل ڈیگال نے پیرس کا گورنر مقرر کیا ہے

لنڈن ۲۴ اگست - جاپان میں فوجوں کے لئے آدمیوں کی بہت قلت ہے - حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ۱۱ سے ۴۰ سال تک عمر کی لڑکیاں اور عورتیں اپنے نام رجسٹر کرائیں تا حسب ضرورت ان سے کارخانوں میں کام لیا جا سکے -

ماسکو ۲۴ اگست - سوویٹ ریڈیو کا بیان ہے کہ روسی فوجیں رومانیہ کے دارالسلطنت بخارسٹ سے اب صرف دو سو میل دور ہیں

لنڈن ۲۴ اگست - طولون کے بڑے حصہ پر قبضہ ہو چکا ہے - مگر جرمن تاحال سخت مقابلہ کر رہے ہیں - سڑکوں پر بڑے زور کی لڑائی ہو رہی ہے - کل جن فرانسیسیوں نے مارسیلز کو آزاد کرایا تھا - وہ اب مغرب کی طرف بڑھ رہے ہیں - بہت سے جرمن مارسیلز میں پکڑے گئے - کیونکہ اتحادی دستوں نے تمام راستے جن سے وہ بچ کر نکل سکتے تھے بند کر دیئے تھے - جن امریکن دستوں نے کل گرینوبل پر قبضہ کیا تھا - ان کے بارہ میں کوئی مزید خبر نہیں آئی - اب تک جنوبی فرانس میں چھ سے ۸ ہزار مربع میل علاقہ پر قبضہ کیا جا چکا ہے

لنڈن ۲۴ اگست - رومانیہ کے صلح کے بارہ میں جرمن بالکل خاموش ہیں - ماسکو، لنڈن اور واشنگٹن میں بھی اس بارہ میں کوئی سرکاری اعلان شائع نہیں ہوا